Sha

سے ملوث نہیں تھے -- پس جو نمونے پیش ہوئے وہ یا تو فارسی طنز و مزاح کی تقلید میں معرض وجود میں آئے تھے اور یا پھر اپنے وجود کے لئے بعض اردو شعرا کی اجتہادی روش کے رہین منت تھے — لیکن اودھ پنچ کے اجرا سے اردو کی طنزیہ و مزاحیہ شاعری میں ایک نئے دور کا آغاز ہوتا ہے —

جیسا کہ پہلے عرض کیا جا چکا ہے اودھ پنچ نے جس زمانے میں آنکھیں کھولیں وہ اس کے نمود و ارتقا کے لئے بہت مناسب تھا — غدر کے ہنگامے نے نہ صرف ایک عظیم الشان سلطنت کی آخری دیوار ہی کو گرا دیا تھا بلکہ سماج کی تمام بنیادوں کو بھی متزلزل کر دیا تھا — انتشار اور سراسیمگی آنسوؤں اور سسکیوں کی اس ہنگامہ خیز شب کے بعد جب دوبارہ امن و آشتی کا آفتاب طلوع ہوا تو مغربی اثرات بڑی سرعت سے ہماری سوسائیٹی کے رگ و پے میں سرایت کرنے لگے اور چند صاحب نظر لوگ جو مغرب کی ترقی پسند روش کے قائل ہو گئے تھے اپنی قوم کو نئے ماحول اور نئے زمانے کے مطابق ڈھالنے کی کوشش میں مصروف ہو گئے — پرانی قدروں میں ایک عظیم انقلاب نمودار ہوا اور سیاسی اقتصادی اور اخلاقی روشیں ایک طوفانی انداز اختیار کرنے لگیں — طنز و مزاح کے نمود و ارتقا کے لئے یہ مناسب ترین وقت تھا —

یہاں یہ امر ملحوظ رہے کہ ۱۸۵۷ کا غدر دراصل انگریزی اثرات کی اس آندھی کے خلاف ایک رد عمل کے طور نمودار ہوا تھا جو انیسویں صدی کے پہلے پچاس برس میں ہمارے معاشرے پر